23311455
23317729
Fax.: 23316173
Jamiat Ulama-i-Hind
1-BAHADUR SHAH ZAFAR MARG, NEW DELHI-110 002
E-mail : jamiat@vsnl.com URL : www.jamiatulama.org

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جمعیۃ علماء الہند

پریس ریلیز **برائے اشاعت**

کموڈیٹی ٹریڈنگ اور فاریکس ٹریڈنگ ناجائز

جمعیۃ علماء ہند کے ادارہ مباحث فقہیہ کا تاریخی فیصلہ

نئی دہلی، چنئی۔۱۳؍فروری ۲۰۱۷ء

ادارہ مباحث فقہیہ جمعیۃ علماء ہند نے کموڈیٹی ٹریڈنگ اور مروجہ فاریکس ٹریڈنگ کو ناجائز قرار دیا ہے۔اس سے متعلق ملک بھر کے مفتیان کرام اور علماء و ماہرین حدیث وفقہ نے ایک متفقہ تجویز منظور کی ہے، جس میں واضح طور سے کموڈیٹی ٹریڈنگ (سونا، چاندی اور دیگر اشیاء واجناس کی آن لائن تجارت) کو مختلف وجوہات مثلا بیع قبل القبض (sale before possession) اور بعض صورتوں میں مبیع معدوم ہونے کی بنیاد پر ناجائز کہا گیا ہے۔تاہم تجویز میں ای کومرس ویب سائٹس سے آرڈر دے کر آن لائن اشیاء کی خریداری کو جائز ٹھہرایا گیا ہے، اس صورت میں مبیع (فروخت شدہ) چیز کی وصولیابی پر مشتری کو خیار رویت (دیکھنے کے بعد واپس کرنے کا حق) حاصل ہوگا۔

جمعیۃ علماء ہند کے ادارہ مباحث الفقہیہ کا تیرہواں فقہی اجتماع جو گزشتہ ہفتہ ۸ تا ۱۰ فروری کو ہندوستان کے قدیم تاریخی شہر چنئی (مدراس) کے حج ہاؤس میں منعقد ہوا، اس میں دو موضوعات زیر بحث تھے، (۱) قبضہ کی حقیقت اور انٹرنیٹ کے ذریعہ عقود کی بعض مروجہ صورتیں (۲) زکوۃ میں ضم اموال کا حکم۔ مذکورہ باتیں پہلے عنوان کے تحت منظور شدہ تجویز میں کہی گئیں ہیں ۔اس سیمینار میں دارالعلوم دیوبند، جامعہ قاسمیہ شاہی مرادآباد، دارالعلوم ندوۃ العلماء، امارت شرعیہ بہار وجھارکھنڈ سمیت ہندستان کے کئی معروف دینی اداروں سے وابستہ مفتیان وعلماء کرام نے شرکت کی اور مناقشے میں حصہ لیا۔

یہ فقہی اجتماع کل پانچ نشستوں پر مشتمل تھا، پہلی نشست کی صدارت حضرت مولانا قاری سید عثمان صاحب منصور پوری صدر جمعیۃ علماء ہند واستاذ حدیث دارالعلوم دیوبند نے فرمائی، انھوں نے اپنے افتتاحی خطاب میں اجتماعی غور وفکر کی ضرورت واہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے ادارہ المباحث الفقہیہ جمعیۃ علماء ہند کے تاریخی پس منظر کو بھی بیان کیا، انھوں نے کہا کہ اکابر جمعیۃ علماء ہند نے مسلمانوں کی شرعی قیادت اور معاشرتی اصلاح کے لیے شریعت کے اصول وضوابط کے مطابق جدید پیش آمدہ مسائل کی تنقیح وتحقیق اور اجتماعی غور وفکر کے لیے 1970 میں ادارہ المباحث الفقہیہ قائم کیا تھا جس کے زیر انتظام اب تک بارہ فقہی اجتماعات ملک کے مختلف خطوں میں منعقد ہو چکے ہیں جن میں امت مسلمہ کو پیش آمدہ بہت سے اہم اور پیچیدہ مسائل کا شرعی حل تلاش کر کے ان کی مذہبی ضرورت کو پورا کرنے کا فریضہ انجام دیا گیا ہے، یہ تیراں فقہی اجتماع جواب مدراس میں منعقد ہو رہا ہے، وہ اسی سلسلے کی کڑی ہے۔اس موقع پر جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا محمود مدنی نے مفتیان کرام کا استقبال کیا اور کہا کہ حالات حاضرہ پر بحث کر کے امت کی درست رہنمائی قوموں کی زندگی کی علامت ہے۔

اجتماع کی دوسری نشست میں مفتیانِ کرام کے ارسال کردہ مقالات کی تلخیص پیش کی گئی.مقالات کی تلخیص مولانا عبداللہ صاحب معروفی استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند نے پیش کی جب کہ اس دوسری نشست کی صدارت حضرت مفتی سعید صاحب پالن پوری شیخ الحدیث وصدر المدرسین دارالعلوم دیوبند نے فرمائی، تیسری نشست میں بھی دوسرے سوال (قبضہ کی حقیقت اور انٹرنیٹ کے ذریعہ عقود کی بعض مروجہ صورتیں) سے متعلق مقالات کی تلخیص پیش ہوئی، اس نشست کی صدارت حضرت مولانا نعمت اللہ صاحب اعظمی فرمائی، چوتھی نشست میں ملک بھر سے تشریف لائے علماء کرام ومفتیان عظام نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔مقالات کی تلخیص اور مناقشہ کے بعد ہر موضوع پر تجاویز تیار کرنے کے لیے گیارہ گیارہ افراد پر مشتمل الگ الگ کمیٹی تشکیل دی گئی ،ان کمیٹیوں نے تجاویز کا مسودہ تیار کر کے اکابر علماء ومفتیان کرام کے سامنے پیش کیا اور اس پر مفصل بحث وتمحیص کے بعد مندوبین کی چوتھی عمومی مجلس میں ان تجاویز کو پیش کیا گیا اور اس مرحلہ میں بھی کچھ جزوی ترمیمات ہوئیں، اس چوتھی نشست کی صدارت دارالعلوم دیوبند کے مہتمم حضرت مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی دامت برکاتہم نے فرمائی۔اس تفصیلی مرحلے سے گزرنے کے بعد یہ دو تجاویز بالآخر منظور ہوگئیں۔

ایک اہم تجویز: زکوۃ میں ضم اموال کا حکم سے متعلق تجویز میں سونا اور چاندی کو اصل معیار نصاب تسلیم کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ سونے اور چاندی

کانصاب منصوص ہے اس میں کسی طرح کی تبدیلی کی گنجائش نہیں ہے لہذا منفرد ہونے کی صورت میں دونوں میں سے جس کا بھی نصاب مکمل ہوگا اس کی زکوۃ فرض ہوگی خواہ قیمت کم ہو یا زیادہ۔ اگر سونے اور چاندی کا نصاب مکمل نہ ہو بلکہ کچھ سونا ہو اور کچھ چاندی یا اس کے ساتھ دیگر قابل زکوۃ اموال (کرنسی اور مال تجارت) ہوں تو احناف کے مفتی بہ قول کے مطابق سب کو قیمتا ضم کیا جائیگا۔ موجودہ کرنسی اور مال تجارت میں نصابِ زکوہ کا حساب لگاتے وقت نقدین میں سے اس نقد کے ذریعہ قیمت لگائی جائے جس سے زکوۃ کا نصاب مکمل ہو جاتا ہو. الف: غیر تام نصاب کی شکل میں مختلف قسم کے اموال جمع ہونے کی صورت میں حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے مفتی بہ قول کے مطابق انفع للفقراء کی بنیاد پر موجودہ دور میں چاندی ہی کو معیار نصاب رکھا جائے (.ب) البتہ مبتلی بہ کے خصوصی حالات وضروریات کو دیکھ کر اگر کوئی قابل اعتماد مفتی مناسب سمجھے تو صاحبین کے قول ضم بالا جزاء پر فتوی دے سکتا ہے تاہم بلاضرورت شدیدہ مفتی بہ قول سے عدول نہ کیا جائے اور اس صورت حال کا عمومی فتوی نہ دیا جائے۔ حالاں کہ اس شق (ب) سے پانچ موقر علماء کرام نے عدم اتفاق کا اظہار کیا، جب کہ اکثریت نے اس کی تائید کی۔

اس اجتماع کے اہم موضوع قبضہ کی حقیقت اور انٹرنیٹ کے ذریعہ عقود کی بعض مروجہ صورتیں سے متعلق تجویز میں مذکورہ باتوں کے علاوہ یہ باتیں بھی کافی اہم ہیں کہ شریعت میں قبضہ کی حقیقت: تمکین تخلیہ اور رفعِ موانع ہے البتہ اس کے لیے کوئی خاص صورت مقرر نہیں جس صورت میں بھی یہ امور متحقق ہو جائیں گے شرعا قبضہ ہو جائے گا۔ مروجہ تجارتی شکلوں میں بھی قبضہ کا مفہوم یہی ہے کہ مشتری کو مبیع میں ہر قسم کے تصرف پر قدرت حاصل ہو جائے مبیع حق غیر کے ساتھ مشغول نہ ہو اور وہ غیر مبیع سے علیحدہ اور ممتاز ہو اور ہر قسم کے موانع ختم ہو جائیں۔ اشیاء غیر منقولہ: زمین وجائداد وغیرہ میں قبضہ کی حقیقت یہ ہے کہ بائع مبیع کو اپنے سامان سے خالی کردے مبیع حق غیر سے فارغ ہو اور مشتری بلا رکاوٹ تصرف کر سکتا ہو۔ محض رجسٹری قبضہ شرعی نہیں ہے لیکن چوں کہ اشیائے غیر منقولہ میں تصرف کے لیے قبضہ کی شرط نہیں ہے اس لیے قبضہ سے پہلے بھی زمین جائداد کو فروخت کیا جاسکتا ہے۔ اشیائے منقولہ میں بیع قبل القبض بیع فاسد ہے۔ ہبہ اور بیع میں قبضہ کی حقیقت ونوعیت کے تعلق سے کوء فرق نہیں ہے البتہ جائداد کی بیع مین قبضہ سے پہلے تصرف درست ہے مگر ہبہ میں قبضہ سے پہلے کوئی تصرف درست نہیں ہے۔

اس اجتماع میں ڈھائی سو سے زائد علماء اور مفتیان کرام نے شرکت کی، جن میں درج ذیل شخصیات کے نام قابل ذکر ہیں: حضرت امیر الہند مولانا قاری سید محمد عثمان منصور پوری صدر جمعیۃ علماء ہند، حضرت مولانا مفتی سعید احمد پالن پوری دارالعلوم دیوبند، حضرت مولانا محمود مدنی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ہند، حضرت مولانا ابوالقاسم نعمانی مہتمم دارالعلوم دیوبند، حضرت مولانا نعمت اللہ اعظمی دارالعلوم دیوبند، حضرت مولانا ریاست علی بجنوری دارالعلوم دیوبند، حضرت مولانا برہان الدین سنبھلی ندوۃ العلماء لکھنو، حضرت مولانا عتیق الرحمٰن بستوی ندوۃ العلماء لکھنو، حضرتمولانا حبیب الرحمٰن اعظمی دارالعلوم دیوبند، حضرت مولانا مفتی سلمان منصور پوری جامعہ قاسمیہ شاہی مرادآباد، حضرت مولانا رحمت اللہ کشمیری باندی پورہ، حضرت مفتی عزیز الرحمٰن فتحپوری، حضرت مولانا مفتی شعیب اللہ مفتاحی، حضرت مولانا ثناء الہدی نائب ناظم امارت شرعیہ ہند، حضرت مولانا متین الحق اسامہ کانپور، حضرت مولانا محمد افتخا کرناٹک، حضرت مولانا مفتی نذیر احمد کشمیر وغیرہ۔

مدیر محترم!
اس پریس ریلیز کو شائع فرما کر شکرگزار کریں۔

جاری کردہ شعبہ نشر واشاعت
جمعیۃ علماء ہند

برائے رابطہ:7874012584